

نگهدار - متوجه پاشی که نیفته - چغه را نه کرده به فاجنونه
بہ بند - ستاره کارواں کش برآید - قاطرچی لای بر خیزید -
پارما را پار کنید - ساربان را گو شتر مائے خود را
پیش بیاورد +

خانہ دوست رفت و ملاقات وست نداون

در خانہ کے ہست - در خانہ کے تشریف ندارد حضرات
کجا ہستند - کے مراجعت میں کنند - خبردار بہ کجا رفتند؟
خانہ آقا میرزا بزرگ رفتہ اند - ضیافت بود - دروں
رفتہ اند - در حرم سرا ہستند - بندہ خبر میں کنم - شما
بفرمائید - حالا میں آیند - اینک میں رسند - الآن میں آیند -
عجیب معاملہ ایست - امروز ہر جا کہ میں روم ہمیں
معاملہ پیش میں آید - خانہ آقا جعفر رفتہ - در رامیں نینیم
بستہ است - دق الباب کردم - در را کو بیدم - کے
جواب نداو - صدا کردم جوابے نیافتم - ناچارہ برگشتم -
چڑا ہیروں استادید - در خانہ تشریف بیاوردید - اگر
باشد قدرے آب سرد برائے خوردن بیاوردید - بر جامہ
شما گردنشتہ است - غبار در بیاس نشته است - بتکانید -
شما ہم در دعوت و عده واشتبہ - شما ہم بد عوت بودید - چڑا

تشریف نہ بُر دید - کار خود ری داشتم - عذر آوردم - خیر
 حالاً کہ مے روم شما خدمت جناب آقا سلام پرسانید و
 بگوئید کہ غلافی بخدمت رسیدہ ہو - شما تشریف نہ داشتید
 ناچار برگشت - یک ساعت تو قت بفرماشید - مے آئند -
 خیر کار دارم - مے روم - باز مے آیم پر

صحبت در عیادت پیار و متعالقات اُرض

ملا فرقان علیل است - پہلے علت دارو - چہ ما خوشی
 دارو - چہ بیماری دارو - قب مے کند - گرم است یا لرز -
 ہر دو - عرق مے کند؟ بلے کم کم - شکش فعل مے کند؟
 خیر - قب مدعا می است یا نوبت؟ قب لازم است یا
 گا پہ مفارقت ہم میکند؟ قب شکستہ است - پیار
 ناتوان شدہ - سرفہ ہم دارو - فردا انشاء اللہ بندہ ہم
 براۓ عیادت شہ مے روم - مشکل ایسٹ کہ مرضش
 مزمن شدہ - تمام شب بیمار میماند - یک ساعت آرام
 نہے گیرو - آقا مزاج شما چہ طور است؟ اسے آقا
 چہ مے پرسید - خیر ہم نہ گرفتیں - چند روز است کہ
 ناخوش ہشم - خدا شفا بده - خدا رحم کند - جناب ملا
 بندہ دیروز خبر یافتیں - خیر - خدا شما را سلام است

داشتہ باشد کہ مہربانی فرمودیا۔ چہ گویم صاحب تمام شب
 نزاری و بیزاری و داد و فریاد مے کنم۔ ہیچکس ہے فرمادیوم
 نے رسد۔ حالاً بندہ مہان چند روزے ہست۔ دعا کنیہ
 خدا خود مشکل را آسان مے کند۔ چے مے گوئیں آقا حکیم
 مطلق شمارا شفا مے عاجل کرامت بفرما پیر۔ دل پر
 نہ کنیہ۔ انشاء اللہ ہے بذو دی شفا مے یابید۔ صاحب
 از مرگ نے ترسیم۔ مگر درد پے آرامی را متھل نے شوم۔
 فضل خدا شامل حال خواہہ شد۔ انشاء اللہ شفا مے یابید۔
 جناب آغا شاہم برائے عیادت رفتیہ؟ بلے امروز
 رفتیم۔ دیدمش۔ ناتوانیش از حد گذشتہ۔ دو قدم را
 بیرون نفس برمیم بخورد۔ نفس تنگی مے کند۔
 مشکل اینست کہ پرستار ندارد۔ مشکل نر ایں کہ سخن
 ہیچکس را گوش نے کند۔ پرہیز مطلق نے کند۔ سخت
 مشکل است۔ اگر طفل باشہ او را آدم تنبیہ کند۔ ایں
 پھر را چہ پاید کرد۔ آخر صاحب علم است۔ صاحب عقل
 است۔ دیگران را عقل پاؤ میدہد۔ خود نیدانہ؟ یک
 پرہیز یک طرف و صد دوا یک طرف۔ ہر چند میگویم
 بابا خانہ من بیا۔ ایں جا فضل خدا ہمہ چیز موجود است۔
 گوش نے کند۔ ہے ہماں بیت الخلا اُفتادہ است۔ یک

مکان بخے و نخے اقتادہ کر پناہ بخدا۔ آدم نے تو اندر کے یک ساعت دراں نفس بکشہ۔ باز چھ طور میگزدہ۔ ہماں بچہ ہائیش ہستند۔ ہر چہ از دست شاہ میں آیدہ میکنند۔ او ہم بھہ خوش است۔ معالجہ اش کے کئے کند؟ معالجہ خودش۔ ہرگاہ دلش کے کند ہے طبیب ہم رجوع کے کند۔ سہیں ہم گرفت؟ بلے۔ گر ہم بے حاصل است۔ اے آقا آتش بزرگیہ ایں حکما را۔ واللہ کے کئے کشند آدم را۔ چندیں مرتبہ دوائیں ایں ہارا خوردم۔ یعنی نفسے ندیم۔ آخر عمد کردم کہ گرد ایں نا اہم نہ گرم۔ آغا جعفر ہم ناخوشی وارد۔ صلح انشاء اللہ بندہ ہم کے روم۔ احوالش ہے بگرم۔ بلے عیادت ضرور است۔ از گروت و آدمیت بعید است۔ چرا علاج داکتر نے کند۔ ہر دز تپ دفعہ میں شود۔ اگر درسے روزہ تپ بکلی برطرف نشد ذمہ من۔ حقیقتہ گند گنہ اینہا حکم اکسیر وارد۔ بندہ ہم چندیں مرتبہ خوردہ ام۔ فضل خدا شفا یافتہم۔ قا آنی راست میگوییت تپ مکن تاگز گنہ شکوری کنک از دست ایں نہ نخوری ادویات اینہا ہم خوب است۔ تخصیص گنہ بگنہ ندارو۔ پر دوائی کے دارند گبریت احر است۔ معالجہ اینہا کہ شنیدم عقل جیران شد۔ حکمت ہائے اینہا کہ دیدم۔ ہوش

از سر رفت - گویا از غیب خبر میدهند - تپ بد بلاست -
 بندہ ہم بہتلا شدہ بودم مگر فضل خدا بود که جان بیرون
 بردم - جان بسلامت بردم - بدر جستم - خانہ فرنگی آباد
 که مفت دوا میده - در شهر بیمار خانہ ساخته - ہزارها مردم
 را بھیں کار متعدد کرده - اگر حساب کنید لکوکما روپیہ از
 کیسے خوش صرف ہمیں کار خاص میں کند - خدا
 توفیقش زیاد کند - ملائیگفت امروز پہلو دینہ اش
 ہم درد میں کند - ذات الجنب باشد - معاذ اللہ اگر سخن
 این است پس مقدمہ بانجام رسید - جناب آقا حقیقت
 این است کہ ہرگاه انسان ضعیف میں شود ہر مرٹے
 کہ باشد برو غلبہ میں کند - حرارت خیفت کہ در جوش
 ہر ساعت موجود است - خیر خدا حافظ است - آغا چشم
 درد میں کند - نصیب اعدا - دندانم درد میں کند - دوا
 درد میں کند - دوامے دہم - اینک در فنجان است - ضماد
 کنید - اینکہ بکانہ چکسہ بستہ میں دہم شب وقت خواب
 در چشم کشید - انشاء اللہ فردا شفا میں یابید - اگر مناب
 باشد نصد سکنم - چند سال است خون ہم نگرفتہ ام - خون
 در اصل سرمایہ زندگیست - چنانکہ ممکن باشد از خون
 گرفتن اخترانہ باید کرد - اخیاں ایکریزی ثابت کرده انہ

که کم کردن خون برای یک انسان مضر است - مگر
 که غیر از بیشتر چاره دیگر نباشد - میگویند خون مرگ روح
 است تا خون در بدن دور میگردد - آدم زنده است -
 هرگاه میگردد خون هم قرار میگیرد - اگر خون کم شود
 نسلو بینندان پیدا و دلم درود شود - پس پرستش بخورید - ایں جا
 کجا پیدا میشود - سکنجین از بازار میطلبم - خیر اگر خانه
 ماز میشود بود ابتدا نفس میکرد - مال بازار که بے فائده
 محسن است - خود و ناخوردش برایم است - چکا پیش بنا
 را در شیشه بگیر میدارند - آنرا شربت نفس خواهی درآنت
 نیلوفر خواهی درآنت - سکنجین خواهی درآنت - تنفس
 بسیار دائم - و لم میخواهد که یک کاسه شربت آپ خنک
 و عرق بید مشک بر سر بکشم - ول شما بسیار به میخواهید -
 خلاف میل بفرمایید - از برای درد شکم خنکی را منع
 نوشته اند - آقا حسین چه طور است - فضل خدا است -
 حال چاق شده است - لما فرقان کابلی آخر جان بدر نبرد -
 که از قدرت از شب گذشت بود که جان بحق تسلیم کرد -
 پا است از شب گذشت بود - پاره از شب باقی بود - افسوس -
 افسوس - عجیب شخصی بود - تمام شهر از مردم غذا کشیده
 شد - بجز یک شهر پنهان نگزار شده اند - زلش بسیار بیقراری

مے کند۔ ہر چند تسلی بیدھم دست از سرو رو زدن باز
نے دارو۔ ہادرش ہم زندہ است۔ مے گشہ خود را۔ ہر کہ
بوجو آمد است البته کہ معدوم خواه شد۔ ہستی رانیستی
لازم اقتادہ است۔ آدم را یا یہ ہرگاه میصحتے پیش آید
صبر کند۔ شکیباں را پیش نماید۔ آخر پیر ہم بود۔ از چشم
ہم معدور بود۔ گوشش ہم سنگین شده بود۔ خیر از ہم
زندگی او غنیمت بود ۴

صحبت دیگر در شکایت اهل زمانه

خناب آقا! فهمیدم رحیان جو بابا بحق شما چیزے
شکایت دارو۔ ایں طرفہ ماجراست۔ ہم مال خوردن و
ہم بدنام کردن۔ خیر ہر چہ بنا کر دکر د۔ بینید تا خدا
با او چہ مے کند۔ آقا عرض گئم خدمت شما۔ اصل ایں
است کہ نیتش بخیر نیست۔ تا حال تک بازارش گرم است
مانش دروغن است۔ آقا جان بازی خوری ایں۔ خداوند
عالیم دیکھ گیراست۔ تر آنکہ سخت گیراست۔ از حساب خدا
کس را خبر نیست۔ روزی و روزگار را اغفار نیست۔ پناہ
از آن ہنگامے کہ وقت بر سرہ۔ دنیا چند روز است۔
خدا عاقبت را بخیر کند۔ و آپرو را در ہمچشمیں نگمہدارد۔

روزے نیست کہ مقدمہ اش در پیش حاکم نباشد۔ وہیہ اش دروغ۔ عجب بزرگے است۔ بخدا کہ دیدہ روزگار ندیدہ است۔ اگر مامت را گوید سفید است جان شما کہ باور نکشم۔ معاملہ اش صاف نیست۔ یک معاملہ با او کردہ بودم فائدہ یک طرف کہ دو صد روپیہ از کیسہ خود نقصان کردم۔ دو صد روپیہ بناحق از من زیاد گرفت۔

صحبت در داد و شند و تجارت

غفور جو پیشینہ فروش کجاست۔ ہمیں جا ہستہ۔ مُدتے است کہ ندیدم اورا۔ دوستہای بسیار دارند۔ حالا از دوست ہائے قدیم سیر شدند۔ دوستان تازہ و یاران نو پیدا کر دند۔ اے آقا نگوئید۔ دیروز سر را ہم دو چار شد۔ بسیار پریشاں بود۔ بیچارہ ناچار است۔ مال خود بروم دادہ و خود گنہگار شدہ۔ در عجب مخصوصہ اقتادہ۔ اوقات در شهر دارد و اتنے ہے کارواں سرانے۔ مال ہم چیزے بکارواں سرانے۔ صورت فروش بنظر نہ آیہ۔ مردم از گراں فروشیش بسیار شکایت دارند۔ بیگوئید جس را گراں مے دہ۔ از برائے یک پول سیاہ جاں مے کند۔ خبر حالا کہ کارٹش بہم خوردہ۔ ہر کس ہرچہ خواہ بگوئید۔

ایں خطائے کیت - ہرچہ بروست از خود اوست چرا
بہ آدم با گذاشتہ بود - چرا خودش بکار خودش نے رسید -
بچہ ہا بر باد کر دند - حالا باقی کار ہا چھے میں گویند - نیت
شاں بخیر نبودہ - بلے مشکل ہمین است جناب آقا -
بہ معاگلی امروز یک بلا نیت کہ دور عالم را فرا گرفتہ
تام عالم را سے بینم - بہ بدہ شده است - تا آدم بہ
بگیری نکند یا ایں نا اہل مردمان نے تواند بسر برد - چرا
تسلک نہ گرفت - ہمہ دارو - یکے پیش نے رو د -
حالا خود بدہ کار مردم شد - چرا بدلوان عرض و دادے
نے کند - آقا آدم با مرقتے است - یکو یہ قدم آشنائی
در میافت - ایں حرکت از مرقت بعیه است - اگر مے کنم
بدنام مے شوم - میان چشار کہ آدم بہ بدستانی نام بہ
بر آورد - ایں ہم خوب نیت - اے آغا آتش زنیہ
ایں مرقت را - خاک بر سر ایں نکوئی - آخر خود را
بر باد کند - جناب آقا مقدماتِ دُنیا مشکل است -
خیر خطا مے کند - آخر اگر بگیرد یہی نیت - قباحتے
ندارو - حق خود اوست - آخر مال خود دادہ است میخواہد
اگر نگیرد پس چ کند - مگر خود را بر باد کند - دیگر بر باد
شدن چیت - کار بھلی بر ہم خورده - پر دہ از روئے کار

اقتاده - اعتبار دکانش بر طرف شده - روزے میے شنوید
 کہ بوق زو - بازہ ہم ہنوز پرده باقیت - امروز فردا
 میے شنوید کر ٹھیک از یام اقتاد - دکانش تخته شد -
 دیروز پیش بندہ ہم آمدہ بود - سخت پریشان و بد
 حال بود - حق بجانب اوست - پناہ بخدا - پریشانی و
 دست تنگی - خاصہ در غربت - آدم را از تھیت میے اندازو -
 بندہ پیکھت کر صورت شاہم بر اکثر جتنا است - حال
 تد بپر چیت - گفتم صلاح من اینست کہ روزے پخند
 صبر کنی تا کہ آقا ہاشم بر سد - مقدارے پول بپائے من
 ہم نوشته است - مقدمہ در مجلس تجارت بفضل شود بہتر
 است از یکه در دیوان حاکم اقتد - بیدانید ایں مقدمہ
 کے تمام شود - انشاء اللہ ویر نئے کشہ - غنقریب طے
 میے شود - کار آقا ہاشم فضل خدا امروز خوب است -
 الحمد للہ چشم ما روشن - آدم نیک نیت است - ملائی
 فرقان امروز مقدمہ اش باخت - پس مقدمہ کہ بُرد؟
 آغا ہاشم - حقیقت این است کہ نیتش بخیر است -
 بیار دانشند و معاملہ سنج آدمیت - غفور جو معاذ اللہ
 بقیمت کفتش نئے ارزد - فضل خداست - دستگاہ گلی
 ہم رسانیده - آقا بازار پشینہ دریں روز ہاچ طور است -

بازارش رواج است - خوب است - مال پیشی و شیشه
آلات چه طور است - ہے بنیم امروز بazarش کا داست -
چند جا مال تازہ از دولایت رسید - کاروان کابل ہم
رسید - راستی؟ جان شما - پیشتم خود دیدم - طرف نظر
کے رویم - حالا دیر شد - مرض سے شوم - کجا مے
روید - بنشپنید - بگذارید کہ خانہ میروم - ہم کارہائے
انجاتی من مُعطل مے باشد - بہ امان خدا - قدم بر
چشم - خوش آمدید آغا +

صحبت و گیر

ہند محب خاک و امنگیرے دارو - سبحان اللہ
ہندوستان و جنت نشان - اگر چہ تابتاں جہنم است
مگر زستاش بر جگر کشیر داغ حضرت نہادہ - امن و
آسائش کے درستخاست در ہفت کشور نیست - آفاقها
گردیدم - و ملکہا دیدم - مگر انضاف بالائے طاعت است -
اگر حق مے پرسید نیافتم - چون ہندوستان نکے نہیدم
ہچھو ہندوستان ولایتے نیافتم - مرزا آقا جانی دیدونہ از
کابل رسید - از راه خبر آمدہ - مگر حیث است کہ
بیچارہ برپا شد - خیر باشد - میگفت شب وزد بنا

ریختند - نیم شب بود که دزد ها بر کاروان زدند -
 هر چه که بود پاک بر دند - سراپا پیش را ساخت کردند -
 هر چه یافتد بر دند - بیچاره چان از میان بود و غنیمت
 شمرد - چرا پیش حاکم نه رفت - چه میفرماید آغا - حاکم
 سجاست - حاکم آنجا خود دزو است - کیست که فریاد
 داد خواه بشنو - یاد دارم سال گذشته گر از دہلی می آدم
 شب قاطرم را شده راه صحرا گرفت - در تحقیل خبر
 کردم - به جتجو بر آمدند نیافتد - سرانجام برداشتند -
 پاره از راه رفته پے کور شد - آخر بره اهل گام
 تاوان انداختند - و پولش وصول کرده در لاہور بن
 رسانیدند - شما خود انصاف دهید - این انتظام بکدام
 دلایت است - به دو پول سیاه خط شما از پشاور به
 کلکته می رسد - ازین هم بگذرید - به دو ساعت ازینجا
 تا به کلکته پیغام بفرستید و چوابش را بگیرید - این را
 هم بگذارید دوشب در میان از دہلی به کلکته می رسید انصاف
 بالائی طاعت است - این با او شاهی نیست - خدا بیست +

صحبت در ارسال خط و کتابت

امروز خطه از بمبئی آمد - والد بزرگوار شما خیلے شناکی

ہستند۔ شما چرا کاغذ نے نویسید۔ پیگویند مدتھاست کہ از تحریر دست برداشتیم۔ آخر سبب چیخت۔ انشاءالله امروز بینویسم۔ حقیقتہ مدتھے است کہ تحریر خط و کتابت اتفاق نیفتاد است۔ چہ کنم فرصت نہ بود۔ چندان امر ضروری ہم نبود۔ گفتم بے مصرف نامہ فرستادن چہ ضرورت داروں۔ آقا ہاشم بشما سلام نوشته است۔ از جانب شما بندہ ہم سلام بینویسم۔ الطاف شما کم نشود۔ بنویسید و بگوئید کہ دعا گوئے شما بسیار شکرگزار شھاست۔ ممنون عنا یتها و مر ہون مشت ہائے شھاست۔ خط خود را مهر کر دید۔ خیر صحت میگذارم۔ ہمیں بس است۔ ہمہ میشاشد خیر آقا ٹھہر و اجب است۔ ایں صحت را شما بنویسید۔ مردم از بد معاملگی دست بر نے دارند۔ قباحت برائے گواہ بیچارہ۔ شما ہم شہادت خود را بنویسید۔ بندہ را معاف دارید۔ بندہ دربارہ شہادت عمد کردہ ام۔ آخر چرا۔ آقا ماش ہمین است کہ یا آدم گنگار خدا شود یا مطعون بندگان خدا گردد۔ جانب در بندہ منزل تشریف بیاورید۔ میخواہم امروز خط از برائے بعضے احباب بنویسم۔ خدا کند کہ بنویسید۔ شما کے سروبرگ ایں کارہا دارید۔ جانب ہم چیزے بنویسید۔ چہ بگویم۔

آخر یک سلامے یا پیامے - چند روز است خطے مفصل
نوشته ام - از بندہ خدمت آغا احمد مراغی عرض سلام
بنویسید - لفافه کنیند - سر چپاں کجاست - صحن دان را
بیاوردید - تکت نزدیک - چاپارها اکثر خط تکت دار را
ضائع مے کنند - کسے را پڑھیں ہے چاپار خانہ بہروز +

صحبت در خرید و فروخت

سوداگر حاضر است - ایں چہ سوداگر است کوچ بکوچ
خاک بر سر مے کنند - چہ آورد است - دست فروش است -
بلے چنانچہ باب ہند است - نور د و پریز آورد است -
بیاوردید کجاست - یک دست فنجان و نلبکی بگیرید -
پرسید چہ قیمت است - یک روپیہ را چند فنجان و
نلبکی بیدہد - بگو بابا یکے بچند بیدہی - یک دان را چند
میگیری - هر چہ از زبان مبارک برآید بچشم - یک دست
فنجان و نلبکی فی الحال بنا بدھید - مگر بوعده یک ماہ -
ہنوز دشت نکرده ام - ایں کاہے چہ قیمت دارند -
یک دان یک روپیہ - راست بگو بابا - مال یک روپیہ
قیمت نیست - حال اختیار بثاست - هر چہ میخواهید
بدھید - ایں خوب نیست - ایں چہ بلاست - خوشم

نے آیہ - بخدا اگر بے یک پول بیزد - جو سے نے ارزد -
 بدھید - چرا ایں قدر گران فروشی - چرا ایں قدر گران جانی
 میکنی - چرا برائے یک پول سیاہ جان میکنی مال اروس
 است آغا مال ہند نیست - یک روپیہ مردم ایں را
 چارزوں سے بزند - ہر کس بالہاس مے برو - ما را بچہ قیمت
 میدھید - مردم غرض ندارم - بندہ خدمت شما برادر دولت
 خانہ حاضر شدم - ایں قدر مسافت را ہم طے کر دم - ہرچہ
 مرحت بفرمائید اختیار دارید - لکن امیدوار انعام ہستم -
 مشک ناف دارید - بلے - دانہ بچند - ہفت روپیہ - خدا را
 بیس بابا - آقا من و خدا اگر ہنوز دشت ہم کردہ باشم -
 خیر ہرچہ بدھید مال خود شاست - ہرچہ خوش باشد
 یک دانہ خود شما چیدہ بدھید - بکشید - ترازوئے مشقائی
 ندارم - ترازوئے شما سردارو آغا - ایں ترازوئے نیست -
 قیان است آغا مشک وز عفران را بہ بچو ترازوہ نے کشید +

گفتگو در میکن و جواہر

از جہت معجون قدرے مردارید بکار دارم - مشقائے
 بچند میدھید - پانزدہ روپیہ - بیار گران است - آقا یکہ و
 جائے دیگر ہم بینید - حال بازار معلوم ہے شوہ - اگر

جائے دیگر ارزان گیر بیایہ پس دھیہ۔ بایں قیمت جواہری لا از دکانم بنت میگیرند۔ ایں دانہ مرداریہ را بینیہ۔ بنظر شما قیمتش چند است۔ یک نگین فیروزہ میخواہم۔ پیش شما ہست؟ مگر چپال باشد۔ اگر بیضاوی باشد بہتر است۔ مُدوڑ بکار نیست۔ ہر قدر کہ تقطیع کتابی داشتہ باشد بہتر تر است۔ ایں چند دانہ فیروزہ را امروز گرفتہ ام۔ خوش کنید۔ ہر کدام پنہ جناب باشد ازینہ برداریہ۔ ہر کدام کا خواہش داشتہ باشید مال جناب است۔ ایں نگین را ملاحظہ فرمائیہ۔ ایں خوبش ہست۔ خیر لکھ دارد۔ البته بد نیست۔ مگر ایں لکھ سیاہ ریز خراب کر دد۔ ایں کوچک است۔ ریزہ بکار نہارم۔ اذیں ہم قدرے درشت تر باشد۔ ایں بد نیست۔ کوچک نیست۔ آقا سوار نیست۔ از حلقة سراست کہ کوچک بنظر مے آیہ۔ ہرگاہ سوار مے کنیہ جلوہ اش از یک بدہ مے رسد۔ جلوہ اس بدہ چند نمودار مے شود۔

کفتوںے امیر ہنوران فرمان پذیر

کے ہست حاضر؟ چہ حکم است۔ پیش خدمت ہا آمدند؟ حاضر ہستند۔ و باقی حاضر مے شوند۔ اندرؤں بیا میہ۔

کدام کس نیامدہ؟ بہرزوں اقبال کے حاضر است۔ نوروز
ہنوز نیامدہ۔ کے مے آید؟ ساعت دہ۔ ساعتم روئے
میراست بیار پیدا۔ امرزوں زود سوار مے شوم۔ آدم ہارا
بگوئید آمادہ باشند۔ کالسکہ جھی کجاست؟ ہنوز از خاڑ نیامدہ۔
ہر روز دیر مے آید۔ گاہ گاہ دیر مے آید۔ خودت برو۔
زود برداشتہ اورا بیاور۔ پشت اسپ سوار شدہ برو۔
سوارہ برو۔ کالسکہ جھی ہم رسید۔ خوب نوکری میکنی بابا۔
آفریں آفس۔ جناب آقا بندہ را در اداء خدمت
چہ عذر است۔ تایع فرمان ہستم۔ نوکر ہستم۔ فضولی ہمن۔
جواب سوال تقاضہ ہکن۔ آقا، ہمیں امرزوں دیر شدہ۔
کارے ضروری داشتم۔ دگر بارہ ہچھو خطہ نخواہم کرد۔
خیر حال معاف کر دیم ترا۔ بعد اذیں اگر ضرورت
باشد ترا باجازت برو۔ چشم۔ پالکی کش را صدا کن۔
پالکی بیارند۔ فرش و بالش را از گرد و غبار پاک
کن۔ شما ہمراہ من بیا پیدا۔ قیچی و گلہ بمن بدہ۔
ساعت چار پالکی را برائے من بدفتر بفرست۔
خانہ آغا جعفر را میدانی۔ ہمراہ ما بیا۔ احمد را
ہمراہ خود ببر۔ بازار بزرگ کے مے روی کوچھ سر
راہش میپاشد۔ ہما سنجا اتفاق شہت۔ از کوچھ خم کہ

میگندہ می دروازہ بزرگ مے مینی - ایں رقصہ را ببرو
 ہرچہ بدہنہ پشت حال بار کردہ بیارہ - کتاب روز نامچہ
 ددوات و قلم از دفتر خانہ گرفته بیاورہ - برابر صندل گذار
 در باغ مے روم ساعتے تفریح کردہ مے آئیم - حساب شما
 را مے مینم - شبیشہ گلاب بن بده - حال فدوی را اجازت
 است کہ رخصت شوم - خوب است صبح زود بیا - نوشته
 جات حساب را ہم فیصل مے کنم - میزان فرد شما چیت -
 میخواہم در خرق قدرے تخفیف کنم - روپیاش را پس
 بدہیہ - اشرفی را خورده کن - پول سفید از صرافت بگیر -
 صرافت ہنوز دکان نہ کشادہ است - ایں را سیاہ بن -
 چند تا پول سیاہ بدہیہ - روپیہ قلب است آقا - بہروز
 بیارہ صاحب سلیقه آدمی است - بلے آوم کار است -
 ہزارہ پیشہ مردیست - مو اجیش چہ میدہیہ؟ شهریاش
 چیت - تان بنا میخورد - شش ماہہ رفت میگیرد -
 ہنچ روپیہ شهریہ - ایں قدر وصف دارو کہ بیچ کار
 در نئے ماند - بہر کارے کہ دست مے کند - از پیش
 مے برو - با اینہمہ صاحب ذیانت است - ایں را وہ
 روپیہ بدہیہ - در حساب بنویسید - کاغذ اخبار بیاورہ -
 صندل یہا را بروغن نرده آفتاب گذارید - میزان ہم

رو غن بمالیہ - قفل ایس را باز کن - پولہارا در کیسے
 بکن - و در صندوق پچھے نگهدار - ایں سنگ چہ قدر سنگین
 است - یک پیش خدمت را ایں جا بفرست - کفش را
 پاک کن - شما پیش بروید - ما ہم میے رسیم - پیشتر رفتہ
 در آنجا پایت قلدادنم از پاکی برداشتہ بیاور - دو شمعدان
 از برائے ما گرفتہ بیاور - سری را باتاق دیگر ببر -
 چہ قدر کتب در صندوق پچھے میے نگنجد - تا پس میے آیم
 ہمیں جا باش - شیشه کارا صاف کردہ بالا بہر - شیشه بگیریہ
 کہ دہنش سنگ باشد - امروز صحن خانہ را کس چاروب
 نہ کردہ - فرش را ہم بنکانیہ - سقاب نیامد امروز - برو
 سقاب را خود برداشتہ بیاور - بگو ایں جا آبپاشی کند -
 مگر آب تنکے بپاشد کہ زمین شل نشود - و مگر دشینہ -
 امروز بسیار درو سرداری - ہر دو رسیمان را کیجا کردہ
 تاب پدہ - ہنور صندوق باز است - ہر چہ میے خواہیہ
 بردارید - ہر چہ بکار است بیرون آورید - ہر چہ بکار است
 بردارید - و اے بے خبری عجج نادان ہستی - عجب
 سست و بے ہمت ہستی - تمبل پائے نزو آلو ہمیں
 را گفتہ اند - بچہ گرہ از کجا آمد - بدرش کن - بیرون نشود
 کن - اگر میدانی چرا نیگوئی - اگر خرداری جواب بدہ -

چرا جواب نمیدهی - زود برو - دوپرده برو - بیس جناب
 میرزا خانہ ہستند یا خیر - ایں رقو را بجناب مرزا بدھ -
 و صبر کن تا جواب پہ ہند - اگر مرزا نباشد بدربان دادہ
 پس بیا - امروز خانہ جناب آقا نہار میخوریم - شما طرف
 نظر آنجا بیایید - ایں ہمہ طول کلام چہ ضرور - در را
 باز کن - دروازہ محکم کن - تجارت را بگو تنخوا را دو نیم کند

شکایت نوکر

امروز کجا بودیم - آقا تمام روز منتظر شما بودیم -
 چھ عرض کنم خانہ تھنا بود - آدم را پے کارے فرشتادم
 مرد کہ شام آمد - کسے نبود کہ متوجہ خانہ باشد - امروز
 خدست پاسبانی ہم بجا آوردم - بندہ ہم از دست ایں
 کوئی نہ کا ہچان آمدہ ام - پے یک کارے کہ میفرستم
 تمام روز را صدائُ پیکنند - مگر چھ کنم چارہ نے بینم -
 بیدائتم دخون جگر میخورم - بندہ ہم از دست ایں بے
 اضافہ کا جگر خون شدم - مشکل این است کہ بے اپنا
 کار پیش نئے رو - کدام کدام کار را انسان بدست
 خود پکند - قطع نظر ایں یک دست بروئے باد دارند
 کہ صرمه از چشم می بزند - بلے پیش روئے آدم دزوی

مے کند - وغیر از چشم پوشی چارہ نیست - اقبال خاں را
چہ کر دید - نہک بھرام بود - پدر سوختہ را جواب دادم -
خیر حال عفو تقصیرش فرمائیہ - پیش بندہ آمدہ بود -
بیمار معدترت ہائے کرد - زاری ہائے کرد - خیر فرمودہ
جانب برسو چشم - بر دیدہ منت دارم +

گفتگوے رخت و لباس

بُقچہ را بیاور کہ امروز لباس عیوض ہے کنم - قظیفہ
بدہ غسل ہے کنم - کلاہ و عرق چین و قبائے قلکار
و خفتان ماہوت بیرون بیاور - پیراہن را بگیر - دمک
ندارد - زود باش بابا زود باش - کہ وقت دفتر رسید -
جُراب را از پایم بیرون بیاور - جُراب نورا در پایم
بکن - لباس دربارہ را بدہ - جامہ بخاری را بیاور تا
ہیسم - ایں ججہ پشمینہ مال کشمیر بنظر مے آیدہ - مال
کرمان است - چوغانے کا بلی ہمین است - بلے بُرک
وہ رنگی است - ایں چوغانے پشمینہ مال کشمیر است - کارہ
سوzen بکار نیست - تار پوری بدہ - گلو بند ہم بدہ - آپنہ
را بگیر کہ عمامہ ہے چھم - شال کشمیری را بگذار - شال کمر
کشمیری را بگھدار - موسم زستان کہ نیست - شال چکن

بده - بُرہ چاق ہم بده - ہمہ را پرستمال ڈیچیدہ نگهدار کے
 میگیرم - شروعی من در بقچہ ہست - زیر جامہ بسیار بلند است -
 بندہ در لیفہ زیر جامہ بکش - خفتان ماہوت را بگیر - گردش
 پاک کن - بسیار گزونشته است بہیں - ماہوت پاک کن
 بیاور - مے تکانم حالا صاف سے شود - پہ نکاندن مصدا
 نے شود - گرد در خاش نشته - ایں دل غ چیت؟ گرو
 است - پہ سرانگشت بتکانید - چرب کر نیت - جراب سفید
 بده - دیروزہ چرک شدہ است - وستمال کر پاسی بده - ابریشمی
 را نگهدار - قبایم سردست ندارو - علاقہ بند را بگو سردست
 بازو - بے سروست بے نوو است - دامن قیطان ندارو -
 ایں را ہم قیطان بایہ گرفت - اگر سنجاف دارائی گرفتہ شود
 یہیے کہ ندارو - قیطان خوشا تر است - زیر جامہ لا پارہ شدند
 از بازار یک توپ چلواری دیک توپ کورنی و کرنیتی بیاورید -
 اپنکے بسیار درشت است - پیراہن نازک بیاور - چہ ملی باشد
 چ جاکناک - اگر گنان باشد ہم عیب ندارو - خیاط را بطلب -
 خودت برو - با خود ہرداشتہ بیاور - اتنا د قباہتے کہ پیش و دخنة
 بودی دوختش خوب است - مگر بجیہ درشت نہ دئی - آقا بجیہ اش
 ہد نیت - مگر خیاطہ اش قدرے کلفت است - حال ابریشم باریک
 بکار مے برم - نخ باریک مے آورم - پیچپ باریکے برائے

شما پیدا می کنتم - کفش دوز را بگو یک کفش خوب پاکیزه
برای من بیار و سر که پاندازه پایم باشد - نه تنگ باشد نه
فرات - این کفش به پایم درست آمد - آقا بزبان شما چاقشور
چه چیز است - نوعی از موزه است که زنان در پائے
میکنند - امراء هند روزی دو بار رخت عیوض میکنند -

نرگتا ز سخن ہے میدان شہسواری

مشتر را بگو اپ عربی را زین کند - یه اق رومی بزند -
افزار بجایست - بر پیشنه پیش جلو دار است - بگیر - آویزه اش
خراب شد - بر کرک سوار نمیشوم - سرخونگ و قزل را یک
ببرو - قدر رے راه پیاده باید رفت - اپ سرکش است
شوخي بیکنند - سرکش که خیر مگر البته چاکر است - اگر اپ
چالاک نباشد از گاؤ تا اپ فرق چیست - بگو جلوش
را - گرفته لواش پورش بیاورد - بند یک کش را ہے بند -
تاش زین را راست کن کج است - کدام اپ را
بکالسکه بزند - جفت مادیان کهر را - فهمیدم امروز اپ
گرفتیم - چه رنگ دارد - کهر است - بیا ہی میزند - این را
بملک ما فرا کهر میگویند - خوش رنگیست - اپ ہم خوش
گوشت است - نرپان است یا مادیان ؟ ایں اپ ان

کیت ؟ از خود جتاب است - بسیار زرگ و چاک است -
 پوزش را مے بینید ہے عربی ہے نہیں - مزدہ کہ دوگ باشد ؟
 بلے دورگہ است - تیغہ گردنش مے تجوید کہ ایرانی است -
 ساغریش را بگردان - بینہ بندش را تنگ تر کیش - ک
 شان گردنش نمودار شود - تنگش را بپیش کہ بندش گرہش
 شست نباشد - مہتر کجا است ؟ اسپ را تیار میکنہ -
 تا حال قشاد نہ کرده بود - مہتر را تاکید کنید کہ یک تیار
 یک طرف و ده راتبہ یک طرف - قزل را چہ کر دید ؟
 سرخون چہ شد - بفروش دادم - زهر گوشت بود - قبل بود -
 بسیار مناسب فرمودید - قاطر ہما سمجھا ہستند - فصل است ہے
 خصیل بتہ ام - پالان ایں قاطر خوب نیت - رکاب
 ندارو - قاخوفہ ہم نیت - بلے ہند پہا ایں اوضاع را
 نے دانند - افسار و پاپندش کچاست - سر کنہ باشد - در
 آخر بینید - اسپ عرق کرده - مہتر را بگوئید بگرداند -
 تا عرقش خشک نہ شود ہے آخر نبرد - حالا در کنہ شما
 اسپ ہے خوب خوب جمع شدند - شما سر کا سکھ سوار
 شوید - بندہ پشت اسپ سوار بیشوم - ایں اسپ بیمار
 سرکش است - سوار شو - رکابش بزری - بدوان - تیز تر
 بدوان - از فیل مے ترسد - پچھی بنن - خودت پڑا

مے ترسی - نہیب کن - متوجہ باشی خر کے بیندازو ترا - ایں
 اسپ قشہ دارد - ایں اسپ غش دار است - چ آغا بابا
 آشنا شدہ - بلے یکہ آشنا است - اسپ ہائے خود لا گردابہ
 بدھیبہ - آب و دارہ ہند چ مزاج اسپ ہائے ولایت نے
 سازو - دارہ پیش ہتر بگذار - بیس ہ اسپ میدہ یا نہیدہ
 کاسکہ چی دیروز کاسکہ را چندان دواند کہ پایہ ٹیش درجم
 شکت - اسپ سرپائے خورد و دمه رو اُفتاد - مرد کہ آئیہ
 سخت برداشتہ - پیر آخر را بگو زین پوش درست کند -
 زین ہ خراب میشووند - ایں یہمون بہ ذات از کجا آمد در
 اصطبیل ؟ باب ہند است بربان خود بیگوپنہ بلائے
 طولہ بر سر یہمون +

گرمجشی ہائے صحبت چائے

چائے درست کنید - برائے جناب آغا چائے دم کردہ
 بیا ورید - چائے در توری چینی خوب تر دم نیخورد نسبت
 ہ برجی - معاف داریہ قبلہ - طبعم حارہ است - چائے مزاجم
 نے سازو - مزاجم حار است قبلہ - پوست مے آرہ - خیر
 مضائقہ نیست - شیر ہم حاضر است - قیماق ہم حاضر است
 ایں قدر زحمت چ ضرور است - چ میفرما پیدہ - در چائے چ